السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو امام کہنے سے منع کرتے ہیں اور کہتے ہیں امام حسن رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے۔ امام حسین علیہ السلام کہنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ امت کے امام (نہیں بنائے گئے۔ کیا مولوی صاحب کا کہنا ٹھیک ہے؟ جو مولوی صاحب یہ کہتے ہیں اُن کی اقتداء کرنی چاہیے یا نہیں؟ (ابوحنظلہ محمد محمود علوی، ضلع اوکاڑہ) (۱۵ مئی ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی صاحب کا مقصد یہ ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ چونکہ خلافت پر متمکن ہوئے تھے۔ اس لیے وہ امام ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ خلیفہ نہیں بنے۔ اس لیے وہ امام نہیں لیکن بمعنی اعمّ پیشوا کے طور پر امام کا اطلاق ہو جائے تو وجہِ جواز ہے۔ جس طرح کہ بیشتر افرادِ امت پر اس کا اطلاق ہے۔ امام موصوف کی اقتداء میں نماز ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہ نظریہ قابلِ مؤاخذہ نہیں۔ اگرچہ مزید اس میں وسعت ہونی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب اللباس: صفحہ:523

محدث فتویٰ